بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۷ نبوت ۱۳۳۶ ہش | ۱۷ نومبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۷۲

57

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔ "طبیعت تا حال ناساز ہے۔"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ آپ نے قرآن مجید کو التزام کے ساتھ پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی برکات پر خطبہ دیا۔ اور اس ضمن میں احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلائی کہ "تفسیر صغیر" شائع ہو جانے کے بعد ہر شخص کے لئے قرآنی علوم کو سمجھنا آسان ہو گیا ہے۔ اب کوئی شخص یہ عذر پیش نہیں کر سکتا کہ اس کے لئے قرآن کو سمجھنا اور اس کے احکام پر عمل کرنا ممکن نہیں ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہایت سلیس اور عام فہم انداز میں پورے قرآن مجید کا ترجمہ کر کے اور مختصر الفاظ میں مشکل مقامات کی تفسیر شائع فرما کر تمام جماعت پر حجت پوری کر دی ہے۔ کہ وہ قرآن مجید کو پڑھیں اور اس پر غور کریں۔ آپ نے کہا اب کوئی احمدی گھر ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس میں تفسیر کا نسخہ موجود نہ ہو۔

ربوہ ۱۶ نومبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو تا حال نقرس کی تکلیف ہے۔ کچھ اعصابی بے چینی بھی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

کشمیر کے سوال پر حفاظتی کونسل میں پانچ طاقتی قرارداد آج پیش کیجا رہی ہے

ہندوستان قرارداد مسترد کر دے گا؟ — نئی دلّی ریڈیو کا اعلان

نیویارک ۱۶ نومبر۔ اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل میں آج رات پانچ ملکوں کی طرف سے ایک قرارداد پیش کی جا رہی ہے۔ جس میں ڈاکٹر گراہم سے کہا جائے گا۔ کہ وہ ریاست جموں و کشمیر سے فوجیں نکلوانے کے لئے بھارت اور پاکستان کی حکومتوں سے پھر گفت و شنید کریں۔ یہ قرارداد جن ملکوں کی طرف سے پیش کی جا رہی ہے۔ اس میں برطانیہ، امریکہ، کولمبیا، فلپائن، اور عراق شامل ہیں — کل رات نئی دلی ریڈیو نے مذکورہ قرارداد کا ذکر کرتے ہوئے کہا توقع ہے کہ ہندوستان ڈاکٹر گراہم کو دوبارہ بھیجنے کی تجویز مسترد کر دے گا۔ ریڈیو نے مقبوضہ کشمیر کے بخشی غلام محمد کا ایک بیان بھی نشر کیا۔ جس میں انہوں نے گراہم مشن کو بالکل بے موقعہ قرار دیا۔ کل حفاظتی کونسل میں پاکستان کے وزیر خارجہ ملک فیروز خان نون نے تقریر کرتے ہوئے بھارتی نمائندے مسٹر کرشنا مینن کی تقریر کا جواب دیا۔ اور بھارتی نمائندے کے عائد کردہ الزامات کی تردید کی۔ انہوں نے بعض ممبروں کی اس تجویز کا خیر مقدم کیا۔ کہ ڈاکٹر گراہم پاکستان اور ہندوستان جا کر ایسے حالات پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ کہ جن کے تحت ۱۹۴۸ء اور ۱۹۴۹ء کی قراردادوں کی روشنی میں ریاست جموں و کشمیر میں جلد سے جلد آزاد و غیر جانبدار استصواب کرایا جا سکے۔ آخر میں آپ نے کہا کونسل سے میری صرف اتنی درخواست ہے کہ کشمیر کے سوال پر پہلے جو بین الاقوامی سمجھوتہ ہو چکا ہے۔ کونسل اس پر دانشمندی سے عمل کرائے اور اس بارے میں جلد سے جلد کوئی مؤثر عملی اقدام کرے۔

"اگلی جنگ براعظم امریکہ میں لڑی جائیگی"

روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ مسٹر خروشیف کا دعویٰ

ماسکو ۱۶ نومبر۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ مسٹر خروشیف نے دعویٰ کیا ہے کہ راکٹوں اور دور مار میزائل کی تیاری میں روس نے امریکہ پر قطعی برتری حاصل کر لی ہے۔ اور اگلی جنگ براعظم امریکہ میں لڑی جائیگی۔

یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کے نمائندے سے ایک خاص ملاقات میں مسٹر خروشیف نے کہا۔ اب ہم یورپ ایشیا اور افریقہ میں تمام فوجی اڈوں کو اپنے راکٹوں کے ذریعہ ٹھکانے لگا سکتے ہیں۔ اور اگر کسی کو اس بارے میں شبہ ہے تو ہم اسی طرح راکٹوں کا پُر امن مقابلہ کرانے کو تیار ہیں۔ جس طرح رائفلوں سے نشانہ بازی کے مقابلے ہوتے ہیں۔

مسٹر خروشیف نے کہا ہمیں اس بارے میں شبہ ہے کہ امریکہ کے پاس ایک براعظم سے دوسرے براعظم تک مار کرنے والے میزائل موجود ہیں۔

تمام فرقوں کو آبادی کی بنیاد پر نمائندگی دیجائیگی

— وزیراعظم چندریگر کا بیان —

کراچی ۱۶ نومبر۔ وزیراعظم چندریگر نے اعلان کیا ہے کہ انتخابی فہرستوں سے ملک کے مختلف فرقوں کی آبادی کی جو تعداد ظاہر ہوگی۔ اسی کی بناء پر انہیں مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں میں نمائندگی دی جائے گی۔ وزیراعظم نے یہ بات کل ایک طویل پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزارت عظمیٰ کے منصب پر فائز ہونے کے بعد مسٹر چندریگر کی یہ پہلی کانفرنس تھی۔ آپ نے عوامی لیگ کے لیڈر مسٹر سہروردی کی سرگرمیوں پر کڑی نکتہ چینی کی۔ اور کہا کہ عوامی لیگ کی طرف سے جداگانہ طریق انتخاب کی صورت میں مساوی نمائندگی ختم کرنے کا مطالبہ مغربی پاکستان پر ناجائز دباؤ ڈالنے کے مترادف ہے۔

امریکہ پاکستان کو ۵½ کروڑ ڈالر کی

فاضل زرعی اشیاء دے گا

کراچی ۱۶ نومبر۔ یہاں امریکہ اور پاکستان کے نمائندوں نے فاضل زرعی اجناس کے ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت امریکہ پاکستان کو ۵ کروڑ ۳۴ لاکھ ۵۰ ہزار ڈالر کی مالیت کی گندم، چاول، دہی سے بنی ہوئی اشیاء اور ناقابل خوردنی چربی مہیا کرے گا۔

مصنوعی سیاروں پر ایک اہم لیکچر

احباب بکثرت شریک ہو کر استفادہ کریں

ربوہ ۱۶ نومبر۔ احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام کل مورخہ ۱۷ نومبر بروز اتوار بوقت ۴ بجے شام کمیٹی روم تحریک جدید میں مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم ایس سی مصنوعی سیاروں پر ایک اہم لیکچر دیں گے احباب بکثرت شریک ہو کر مستفید ہوں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ نومبر ۱۹۵۷ء

کیا انبیاء علیہم السلام خبیر و علیم ہوتے ہیں

ہم نے اپنے ایک تحریری گزشتہ اداریہ میں یہ امر واضح کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کو بھی تنزیلاً نازل فرمایا ہے۔ اور جو جو احکام آتے رہے ہیں۔ ان احکام کا وجود ہی اس امر کو ثابت کرتا ہے۔ کہ ان کے نازل ہونے سے پہلے ان کے خلاف عمل ہوتا تھا اور خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی پہلے عمل کو صحیح سمجھتے تھے۔ اس کی ہم نے عرب کے قدیم رسوم کے مطابق حضرت زید بن ثابت کے لے پالک بنانے کی مثال دی تھی۔ جب یہ حکم نازل ہوا کہ لے پالک بیٹا نہیں ہوتا۔ اور اس کی مطلقہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نکاح جائز ہے۔ تو آپ نے اس حکم کے مطابق لے پالک کے متعلق اپنے عقیدہ میں تبدیلی کر لی۔ اسی طرح قبلہ کی تبدیلی کا معاملہ ہے۔ پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور مسلمان مدینہ میں یہودیوں کی طرح بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھا کرتے تھے۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم نازل فرمایا تو آپ نے عین نماز کے دوران کعبہ کی طرف منہ تبدیل کر لیا۔

الغرض ایسی بیسیوں مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں پہلے عمل کو اجتہادی غلطی کا نام دیا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ گو بظاہر یہ غلطی معلوم ہوتی ہے اور تبدیلی عقیدہ نظر آتی ہے مگر اس میں اللہ تعالیٰ کی بڑی حکمت پوشیدہ ہوتی ہے قرآن کریم کو تنزیلاً اتارنے کا فلسفہ خود اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے۔ تاکہ تمہارے دل کو قائم و مضبوط رکھے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وقال الذین کفروا لولا نزّل علیہ القرآن جملۃ واحدۃ کذالک لنثبّت بہ فوادک ورتلناہ ترتیلا ولا یاتونک بمثل الا جئناک بالحق واحسن تفسیرا (الفرقان ۳۲-۳۳)

آغاز ہی سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں آپ کو نبی اور رسول کے ناموں سے خطاب کیا جاتا رہا ہے لیکن چونکہ آپ کی نبوت نبوت تامہ نہیں تھی، اور آپ پر مخالفین ایسی نبوت کا الزام لگاتے تھے۔ اس لئے آپ ایسی نبوت کا سختی سے انکار کرتے رہے۔ تاہم آپ ساتھ ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں نبوت فی الامت کا تصور بھی جو محدثیت کی طرح امت کے اندر ہوتی ہے بیدار کرتے رہے۔ چونکہ مسلمان اہل علم حضرات نبوت تامہ اور محدثیت دونوں کا تصور رکھتے تھے اور نبوت فی الامت کا تصور کما حقہ اکثر پر واضح نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آہستہ آہستہ اس کا تصور کو بیدار کیا۔ یہاں تک کہ آخر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صاف طور پر اپنے لئے نبوت کا لفظ استعمال کرنا شروع کر دیا۔ اور اپنی تصنیف "ایک غلطی کا ازالہ" میں ان لوگوں کو سرزنش کی۔ جو کہتے تھے۔ کہ آپ کا دعوےٰ نبوت کا نہیں ہے۔ یہ رسالہ اسی غلطی کے ازالہ کے لئے لکھا گیا ہے لیکن چونکہ یہ نبوت نبوت تامہ نہیں بلکہ محدثیت والی نبوت ہے۔ اس لئے آپ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں اس کی مختلف پیرایوں میں توضیح کرتے رہے۔ یہ توضیحات تقریباً وہی ہیں۔ جو آپ نبوت تامہ کے انکار کے وقت کرتے تھے۔ اس لئے پہلی اور بعد کی توضیحات میں کوئی بڑا فرق آپ نہیں دیکھیں گے اسی وجہ سے پیغامیوں نے دھوکا کھایا ہے۔ یا دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے بھی لکھا ہے۔ آپ کو نبوت تامہ کا کوئی دعوےٰ نہیں تھا۔ لیکن چونکہ مخالفین آپ پر ایسی نبوت کا الزام لگاتے تھے۔ اور چونکہ امتی نبوت کا تصور بیدار نہیں تھا۔ آپ نبوت سے سختی سے انکار کرتے رہے جو بالکل درست تھا۔ لیکن جب امتی نبوت کا تصور بیدار کر دیا گیا۔ جو ہے تو نبوت مگر محدثیت کی طرح امت کے اندر ہے۔ آپ نے صاف صاف لفظوں میں فرمایا۔ کہ میں ایک پہلو سے امتی اور ایک پہلو سے نبی ہوں جس طرح پہلے آپ کا نبوت سے انکار اس وجہ سے تھا کہ آپ نبوت تامہ اس سے مراد لیتے تھے۔ اسی طرح بعد میں جب آپ نے فرمایا کہ ہم نبی ہیں۔ تو آپ کی اس سے مراد نبوت فی الامت تھی۔

اگرچہ یہ ایک قسم کی تبدیلی ہی ہے لیکن آپ کو یہ کہنے کی ضرورت نہیں تھی۔ کہ یہ تبدیلی ہوئی ہے۔ کیونکہ آپ شروع ہی سے اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں محدثیت کی مثال سے امتی نبوت کے تصور کی بنیاد قائم کر چکے تھے اس کو ہم اجتہادی غلطی بھی کہہ سکتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ ہم نے اوپر لکھا ہے یہ غلطی نہیں بلکہ ایک الٰہی حکمت ہوتی ہے۔ جیسا کہ اس نے فرمایا ہے۔

کذالک لنثبت بہ فوادک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تصنیف "حقیقت النبوت" میں انہی حقائق کو مختلف پیرایوں سے واضح فرمایا ہے۔ لیکن کمزتی کا جالا بننے والے پیغامیوں نے ان حقائق سے عجیب عجیب جالے بننے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ "قول سدید" کے مصنف نے گمراہ کرنے کی ناکام کوشش میں اس بات کو اپنی تصنیف کا بنیادی پتھر بنایا ہے لکھتا ہے۔

"اس سے ظاہر ہے کہ قادیانی جماعت کے لوگ بے شک مرزا صاحب کو مدعی نبوت قرار دیتے ہیں۔ مگر اس سے پہلے بے علمی، غلطی۔ تبدیلی اور منسوخی کی چار باتیں آپ کی طرف منسوب کرتے ہیں جس طرح مخالف علماء آپکو نبوت کا مدعی کہتے ہیں۔ مگر اس سے قبل دھوکہ فریب اور جنون کی تین باتیں آپ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ یعنے مخالف علماء کے نزدیک مرزا صاحب مدعی نبوت ہیں اس لئے کہ

"آپ کے بہت سے اقوال دھوکا فریب اور جنون پر مبنی ہیں"

اور قادیانی احمدی جماعت کے نزدیک مرزا صاحب نبوت کے مدعی ہیں۔ اس لئے کہ

"آپ کے کثیر اقوال بے علمی غلطی، تبدیلی اور منسوخی پر مشتمل ہیں"

(قول سدید ص۳)

"قول سدید" کے مصنف نے اپنا جالا تو اسی مادہ سے تیار کیا ہے۔ لیکن بڑے بڑے رنگین تار کھینچے ہیں۔ آپ ان تاروں سے یہ مغالطہ ڈالنا چاہتے ہیں۔ کہ انبیاء علیہم السلام کا کسی بات سے بے علم ہونا احکام کے ساتھ ساتھ تبدیلیاں کرنا اور بعض باتوں کا ان تازہ احکام کی روشنی میں منسوخ ہونا ایک بہت بڑا الزام ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کی حکمت یہ بیان کرتا ہے۔ کہ لنثبت بہ فوادک۔ لیکن اس پیغامی دوست کے نزدیک انبیاء پر دھوکہ فریب اور جنون کے الزام لگانا نہایت معمولی بات ہے۔ یعنے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صورت میں اگر آپ کے بعض اقوال کو دیکھ کر مخالفین آپ پر نبوت تامہ کے دعوے کا الزام لگاتے تھے۔ اور آپ اس سے انکار کرتے۔ تو مخالفین اس کو دھوکا فریب اور جنون کہتے۔ تو یہ کوئی بڑی بات

(باقی ص۳ پر)

احمدیہ مسلم مشن ٹبوراٹانگانیکا (مشرقی افریقہ) کی کامیاب تبلیغی مساعی

پادریوں کو مناظرہ کا چیلنج اور انکی طرف سے مکمل سکوت

مقامی جماعت کا کامیاب جلسہ سالانہ ۔ ۸۳ افراد کا قبولِ احمدیت

سالانہ رپورٹ احمدیہ مسلم مشن ٹبوراٹانگانیکا

از مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

بفضلہ تعالےٰ عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل کام کرنے کی توفیق ملی

تبلیغ

قریباً ۱۶۰۰ میل سفر بذریعہ ریل موٹر اور سائیکل کر کے ۹ مقامات کا دورہ کیا جن میں سے بعض جگہ بار بار جاتا رہا۔ قریباً دو ماہ ٹبورا سے باہر کام کیا۔ ۲۳۰۰ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ ۱۰۰۰ سے زائد افراد تک پیغام حق پہنچایا ایک عرب نوجوان اور بہت افریقنوں نے بیعت کی۔ بچوں وغیرہ کو ملا کر کل ۸۳ افراد سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ الحمد للہ!

جنوبی افریقہ سے دو یورپین کیتھولک پادری دورہ کرتے ہوئے ٹبورا بھی آئے اور یہاں گرجا میں تقریروں کا پروگرام بنایا۔ مقامی کیتھولک مشن نے ٹریکٹ کے ذریعہ دوسرے مذاہب کے افراد کو بھی تقریریں سننے کی دعوت دی۔ مکرم سردار بشارت احمد صاحب۔ عزیزم ظہیر الحق خانصاحب۔ ہمارے نومسلم بھائی B. K. [illegible] صاحب اور خاکسار تقریریں سننے گئے۔ تقریر کے دوران ایک پادری صاحب نے نہایت حقارت کے رنگ میں اس بات کا ذکر کیا کہ خدائی اور نبوت کے بہت دعویدار بنتے رہتے ہیں۔ لیکن جیسے کوئی سفیر بغیر اپنی حکومت کی سندات کے قبول نہیں کیا جا سکتا۔ اسی طرح جھوٹے مدعی قبول نہیں کئے جا سکتے اور یہ کہ چونکہ سوائے یسوع مسیح کے اور کسی کے متعلق پرانی کتب سماوی میں کوئی پیشگوئی نہیں۔ اس لئے یہ سفیر بغیر Credentials ہیں اور قابل قبول نہیں۔ یہ الفاظ انہوں نے اپنے ہاتھ اوپر اٹھا کر بڑے جوش میں للکارتے ہوئے چیلنج کے رنگ میں کہے اور تقریر ختم کرنے کے بعد انہوں نے تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کرنے شروع کر دیئے۔ ہم نے ٹریکٹ حاصل کرنے کے بعد پادری صاحب سے کہا کہ آپ کی تقریر کے سلسلے میں ہم آپ سے کچھ سوال کرنا چاہتے ہیں

پادری صاحب:۔ آپ اپنے سوال لکھ کر (Question Box) میں ڈال دیں اور شام کے ۷ بجے آپ کو جواب دیا جائے گا

عاجز:۔ آپ نے پبلک میں ہمارے آقا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں غلط بیانیاں کی ہیں۔ اس لئے میں بھی آپ سے انہی لوگوں کے سامنے سوال و جواب کرنا چاہتا ہوں کہ جن کے دلوں میں آپ نے زہر پیدا کیا ہے۔ پرائیویٹ گفتگو کی ہم میز دل کریں اور دروازوں کو سنائیں گے؟

پادری صاحب۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ جو یہاں جمع ہیں ہماری تقریریں یہاں سننے آئے ہیں۔ آپ کی تقریریں سننے نہیں آئے۔

عاجز۔ تو پھر آپ لوگوں نے ہمیں یہاں بلا کر ہمارے آقا کے متعلق غلط بیانی کیوں کی۔ اور انہیں نعوذ باللہ جھوٹا کیوں قرار دیا۔

پادری صاحب تم بہت گستاخ ہو۔

عاجز۔ پادری صاحب حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے تو فرمایا ہے کہ "اپنے دشمن سے بھی محبت کرو"۔ لیکن آپ لوگ اپنے دوستوں کو خود بلا کر ان سے اس طرح بدسلوکی کرتے ہیں۔ کہ آپ ہمارے بزرگوں کی توہین کرتے ہیں۔ اور جب سوال پوچھا جائے تو ہمیں گستاخ قرار دیتے ہیں۔

پادری صاحب۔ آپ گرجا سے باہر نکل جائیں۔

عاجز۔ آپ کی بہت مہربانی۔ ہم گرجا سے باہر آ گئے۔

پادری صاحب کی اس بد اخلاقی کا بعض شریف عیسائیوں پر بہت اثر ہوا۔ اور انہوں نے بعد میں ہمارے ساتھ اس بات کا ذکر بھی کیا۔

گھر پر آ کر خاکسار نے ان پادریوں کو مقامی بشپ کی معرفت ایک خط بھیجا کہ جو غلط بیانیاں آپ نے اپنی تقریر میں کی ہیں۔ ان کے متعلق آپ ہمارے ساتھ پبلک میں بات کریں۔ تاہم آپ کو بائیبل سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیاں دکھائیں ان کی طرف سے ہمارے خط کا جواب نہ ملنے پر سواحیلی زبان میں ایک ٹریکٹ لکھا گیا۔ اور دس ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ یہ خط رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ ان پادریوں کو بھی بھیجا گیا۔ اس ٹریکٹ میں پادری صاحبان کی تقریروں اور ہماری ان سے گفتگو اور خط کا ذکر کر کے انہیں چیلنج دیا۔ کہ وہ یا کوئی اور پادری الوہیت مسیح ناصری یا صداقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر پبلک میں مناظرہ کر لیں۔ لیکن آج تک کسی کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔ اور نہ ملنے کی امید ہے

پرنٹنگ پریس

ٹبورا میں ہمارا ایک پرنٹنگ پریس بھی ہے۔ اس کی نگرانی بھی کرتا رہا۔ مشینوں کی مرمت کا انتظام گاہکوں سے کام حاصل کرنا۔ ملازمین سے کام کرانا۔ حسابات اور وصولی وغیرہ کا انتظام کرتا رہا۔ امید ہے انشاء اللہ تعالےٰ آہستہ آہستہ یہ پریس مقامی جماعت کے لئے مالی لحاظ سے مفید ہوگا۔

تعمیر

ہماری مسجد سے ملحقہ پلاٹ پر [illegible]

جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات جمعہ ہفتہ ہوگا

جماعت ہائے احمدیہ اور دوسرے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ بتاریخ

۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء

بروز جمعرات جمعہ ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا

ناظر اصلاح وارشاد ربوہ

بفضلہ تعالیٰ ہمارا دوسرا مکان مشن ہاؤس کے لئے بن رہا ہے

ٹبورا سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر گاؤں میں ایک مسجد کی تعمیر شروع کی جو قریباً مکمل ہو چکی ہے

مرمت

مسجد الفضل ٹبورا جو دسمبر ۱۹۴۷ء میں تیار ہوئی تھی کی دیواریں ڈاٹیں اور صحن کا کچھ فرش پھٹا ہوا تھا۔ ایک چھوٹا کمرہ قریباً گرنے والا تھا اور پرانے مشن ہاؤس کی دیواریں بھی پھٹی ہوئی تھیں ان سب کو مرمت کرایا

جلسہ سالانہ

۲۶ دسمبر ۱۹۵۶ء بروز اتوار احمدیہ مسجد الفضل میں ہماری جماعت کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا احمدی دوست دور دور سے اس میں شریک ہوئے۔ باوجود شدید بارش کے بعض دوست گیارہ میل پیدل سفر کر کے جلسہ میں شریک ہوئے بذریعہ ریل دوست سینکڑوں میلوں سے تشریف لائے چوہدری ظہیر احمد صاحب اپنی لاری پر ٹبورا سے ۲۰ میل کے فاصلہ سے احمدی دوستوں کو لائے اور جلسہ ختم ہونے پر انہیں واپس پہنچانے کا انتظام کیا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

جلسہ میں علاوہ مقامی دوستوں کے مختلف مقامات سے شامل ہونے والے دوستوں نے بھی تقریریں کیں۔ جلسہ کے شروع اور آخر پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی درازی عمر اور جماعت کی ترقی کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔

مکرم جناب محمد ناظم خان صاحب غوری نے باہر سے آئے ہوئے مہمانوں کو کھانا کھلانے کے سلسلہ میں اپنی خدمات پیش کیں اور اپنے خرچ پر انہیں کھانا کھلایا جزاہ اللہ احسن الجزاء

جلسہ کے بعد باہر سے آنے والے بھائی چند دن ٹبورا میں رہے اور شہر میں خاص طور پر تبلیغ کی گئی جس کا شہر کے لوگوں پر خاص اثر ہوا۔

اس جلسہ کی رپورٹ انگریزی روزنامہ ٹانگانیکا سٹینڈرڈ میں شائع ہوئی۔

احمدیہ سپورٹس کلب

ہماری فٹ بال ٹیم ایک ٹورنامنٹ میں شامل ہوئی اور شہر کے عوام نے ہماری ٹیم کے کھیل میں بڑی دلچسپی لی

تعلیم و تربیت

روزانہ نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا درس دیتا رہا۔ اور نماز مغرب کے بعد حدیث شریف کا ٹبورا اسکول (گورنمنٹ افریقن سکول) ہفتہ میں دو بار دینیات کلاس کو پڑھاتا رہا اس سال مخالفین نے ہماری اس کلاس کو بند کرنے کی انتہائی کوشش کی۔ لڑکوں کو ڈرایا دھمکایا۔ اساتذہ کے کان بھرے افریقن شیوخ نے خطوط لکھے لیکن بفضلہ تعالیٰ ہماری کلاس جاری رہی اور ایک سینئر چیف صاحب کے چھوٹے بھائی بھی ہماری کلاس میں شامل ہو گئے الحمد للہ!

خدمت خلق

ٹبورا ٹاؤن شپ کمیٹی نے متفقہ طور پر بعض رہائشی مکانوں اور دکانوں کو گرا دینے کا حکم دیا تھا۔ مکانوں کے مالکان نے کوشش کی لیکن مکانات گرانے کا حکم منسوخ نہ ہوا! جس کے باعث سخت گھبراہٹ پیدا ہو گئی۔ کیونکہ پہلے ہی مکانوں کی کافی قلت تھی۔ اس سلسلہ میں خاکسار ٹبورا چیمبر آف کامرس کے سیکرٹری کی حیثیت سے ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب اور ایگزیکٹو افسر صاحب سے ملا اور ان سے مشورہ کے بعد ایک میمورنڈم لکھ کر کمیٹی کے تمام ممبران کو بھجوایا اور کمیٹی کے اجلاس کے سامنے حاضر ہو کر معاملہ پیش کیا بعض ممبران کے سوالوں کے جواب بھی دیئے جس پر بفضلہ تعالیٰ ممبران نے متفقہ طور پر اپنے پہلے حکم کو ملتوی کر دیا۔

حکام سے تعلقات

اگرچہ مخالفین سلسلہ نے بہت سی غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کی لیکن بفضلہ تعالیٰ حکام کا رویہ عموماً ہماری جماعت کے متعلق دوستانہ رہا۔ چنانچہ پراونشل کمشنر صاحب نے اس دفعہ ٹاؤن کونسل کے ممبران کی نامزدگی کے سلسلہ میں ہماری جماعت سے بھی باقاعدہ مشورہ حاصل کیا۔

یہ سب محض خدا تعالیٰ کی ذرہ نوازی اور اس کے احسانات ہیں ورنہ ہمارے کاموں میں بہت سی خامیاں اور ہمارے راستہ میں بہت سی مشکلات ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ کریم ہماری خود راہنمائی فرمائے اور ہم صحیح رنگ میں اپنے فرائض کو ادا کرنے والے ہوں۔ نور احمدیت سے یہ علاقے بھی منور ہو جائیں۔ اور ہم سب کا خاتمہ بالخیر ہو۔ آمین

لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات

فرمایا:-

"یک نظر بین این دنیائے دون ÷ چون بگردی از پئے آن سرنگون

ذرا اس ذلیل دنیا پر نظر ڈال کہ کس طرح تو اس کے پیچھے سرنگوں پھر رہا ہے

آنچہ داری از متاع و منزلت ÷ بے مشقت ہا نگشتہ حاصلت

جو کچھ بھی سامان اور عزت تیرے پاس ہے۔ وہ تجھے بغیر محنت کے حاصل نہیں ہوئی

بایدت تا مدتے جہدے دراز ÷ تا خوری از کشت خود نانے فراز

ایک لمبے عرصہ کی کوشش درکار ہے۔ تاکہ تو اپنی کھیتی سے روٹی کھائے

چون ہمین قانون قدرت اوفتاد ÷ پس ہمین یاد آر در کشت معاد

جب قانون قدرت ایسا ہی واقعہ ہوا ہے۔ پس آخرت کی کھیتی کے لئے بھی یہی بات یاد رکھ

خوب گفت آن قادر رب الورےٰ ÷ لیس للانسان الا ما سعیٰ

رب العالمین قادر خدا نے خوب فرمایا ہے کہ انسان کو اپنی کوششوں کے پھل کے سوا اور کچھ نہیں ملتا

ہم درین معنی است گر تو بشنوی ÷ یادگار مولوی در مثنوی

اگر تو سنے تو اسی مطلب کا مضمون وہ بھی ہے۔ جو مثنوی میں مولوی مثنوی کی یادگار ہے

گندم از گندم بروید جو ز جو ÷ از مکافات عمل غافل مشو

کہ گیہوں سے گیہوں پیدا ہوتا ہے اور جو سے جو۔ پس تو عمل کے بدلہ سے غافل نہ ہو

(درثمین فارسی)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ عہدیداران کو اسی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اگر ہمارے سیکرٹری اخلاص اور مذہبی جنون سے کام کریں تو یہی عہدے ان کو ولی اللہ بنا سکتے ہیں۔ اور ان پر رویا و کشوف کے دروازے کھل سکتے ہیں لیکن اگر وہ صرف دفتری طور پر کام کریں۔ جوش اور جنون سے نہیں تو اللہ تعالیٰ کا سلوک بھی ان کے ساتھ ویسا ہی ہوگا۔

اگر وہ سمجھیں کہ سلسلہ کی ساری ذمہ داری ہم پر ہے اور محنت سے کام کریں تو یقیناً یہی کام ان کے لئے بڑا مجاہدہ بن سکتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتے ہیں"

پس تحریک جدید کا کام محنت اور مشقت کے ساتھ کرنے کی ضرورت ہے تا وعدوں کی فہرستیں جلد مکمل ہو کر آئندہ وصولی کے لئے بھی کافی وقت مل سکے۔

وعدے دینے کے لئے یہ تو یاد ہی ہوگا کہ گذشتہ سال سے بہر حال اضافہ سے ہوں اور بچوں کو اپنے ساتھ ملایا جائے اور بیویوں کو بھی شامل تحریک کیا جائے۔ اور جن کے وعدے ان کی آمد سے کم معلوم ہوتے ہیں وہ دس۔ بیس۔ تیس فیصدی اضافہ کر کے لکھوائیں۔ اور ہر جماعت کوشش کرے کہ اس کے وعدوں کی فہرستیں آخر نومبر ۲۹ تک مکمل ہوں۔ اور دسمبر کے پہلے عشرہ میں مرکز میں حضور کے پیش ہو سکیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

چندہ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ

جن لجنات کی طرف سے چندہ سالانہ اجتماع ابھی تک داخل دفتر نہیں ہوا۔ براہ مہربانی وہ اپنی ممبرات کی تعداد کے مطابق فی ممبر ۸/ کے حساب سے چندہ جمع کروا کر ممنون فرمائیں۔ صرف لجنہ اماء اللہ ربوہ اور سرگودھا کی طرف سے یہ چندہ وصول ہوا ہے۔ باقی لجنات جلد از جلد توجہ فرمائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

59

ترکستان کی آزادی اور عالم اسلام

(اعظم ہاشمی صاحب جنرل سیکرٹری ترکستان ترک مہاجر لیگ)

(۱)

حال ہی میں روس کی دعوت پر علماء کا ایک وفد پاکستان سے روس کے دورے پر گیا تھا۔ یہ وفد چھ ارکان یعنی مولوی عبدالحامد صاحب بدایونی۔ برادران احمد جیلانی احمد نورانی۔ راغب احسن صاحب، عبدالوہاب صاحب اور عبدالمنعم الصدوی (مدیر العرب کراچی) پر مشتمل تھا۔ وزارت امور خارجہ پاکستان کی طرف سے ایک افسر مسٹر افتخار احمد بھی مبصر کی حیثیت سے وفد کے ساتھ تھے۔ اس مقدس گروہ نے اپنے دورے سے واپسی پر اپنے اپنے مشاہدات بیان فرمائے ہیں۔ جو باہم دگر سخت متناقض اور متضاد ہیں۔ ان میں سے ان صاحبان نے وہاں کے مسلمانوں کی حالت زار بیان کی ہے۔

(۱) مولینا راغب احسن صاحب ایم اے سابق رکن دستور ساز و بانی کل ہند جمعیت العلمائے اسلام و نائب صدر جمعیت العلماء اسلام مشرقی پاکستان ڈھاکہ ایک فرد دار اہل علم و بصیرت نیز مقتضائے دین سے واقف شخصیت ہیں۔

(۲) مولٰنا عبدالوہاب صاحب ناظم جمعیت العلماء اسلام یعنی مشرقی پاکستان

(۳) الاستاذ السید عبدالمنعم عدوی مدیر العرب کراچی، آپ نے اپنے مشہور و معروف مجلہ العرب کا ایک شمارہ اپنے دورہ روس کے حالات کے لئے مخصوص کیا ہے۔ اور ۸۰ صفحات کا ضخیم سیاحت نامہ روس نمبر نکالا ہے جس میں فاضل مدیر نے ترکستان کے مسلمانوں کی حالت زار بیان کی اور اشتراکی حکمرانوں کی اسلام دوستی کے نام پر اسلام کے خلاف منظم مہم کے پردے بہت حد تک چاک کئے ہیں۔ اور تعجب کا اظہار کیا ہے کہ چالیس سال گذر جانے کے باوجود اسلام کے خلاف روسی کمیونسٹوں کی تمام کوششیں کامیاب نہ ہو سکیں۔ ترکستان کے مسلمانوں کی دینی تعلیم پر سخت پابندی عائد ہونے کے بعد بھی ان کے دلوں میں اب تک اسلام سے والہانہ عقیدت موجزن ہے۔ اور یہ اسلام کا معجزہ ہی ہو سکتا ہے۔

عبدالوہاب صاحب نے کراچی واپس آتے ہی بیان دیا تھا۔ اور صاف الفاظ میں کہا تھا۔ کہ روس میں مسلمانوں کے انسانی حقوق محفوظ نہیں ہیں۔ اور وہ ہر نوعیت سے مظلوم ہیں۔ مولوی عبدالوہاب صاحب کا یہ بیان ان کی بصیرت و ذکاوت کی واضح دلیل ہے۔

مولینا راغب احسن صاحب نے اپنے مشاہدات کا ایک مفصل خاکہ انگریزی، اردو، عربی فارسی اور ترکی زبانوں میں مرتب کیا ہے۔ جو ایک ذمہ دار اور حقیقت پسند مسلمان ہی سے نہیں۔ بلکہ ہر انسانیت دوست سے متوقع ہے۔

ان حضرات نے کمال دیانت و بصارت سے جو معلومات حاصل کی ہیں۔ وہ عین حقیقت سے بالکل قریب ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے۔ کہ ترکستان اور روسی مسلمانوں کو مذہبی، قومی ثقافتی، معاشی، غرضیکہ کسی شعبے میں کسی قسم کے انسانی حقوق حاصل نہیں ہیں۔

ان حضرات نے حقیقت پسندانہ اور انسانیت پرور جذبات سے سرشار ہو کر وہاں کے مسلمانوں کے درد نہاں کے بارے میں اپنے تاثرات پیش کئے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ترکستان میں مسلمانوں کی حالت اس سے بھی بدتر ہے۔ جس میں ہم نے انہیں چھوڑا تھا۔ ان کی آنکھیں سوالوں کے جواب دیتے وقت آنسوؤں سے بھر جاتی تھیں کیونکہ ہمیں کمیونسٹ کردار کا تجربہ ہے اور روسیوں کی وحشت اور بربریت سے ہمیں سابقہ پڑ چکا ہے، لہٰذا ان علماء کے بیان سے ہمیں کلی اتفاق ہے۔ ہمیں ان کے بیان سے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ ان مظلوموں کے دل میں حریت و آزادی کی لگن اور صبر و استقلال کا جذبہ بدستور موجزن ہے جبر و استبداد سے نفرت اب بھی باقی ہے۔ وہ روسی دجل و فریب میں آنے کے لئے ہرگز تیار نہیں ہیں۔ اور روس کی غلامی پر نفرت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ انشاء اللہ العزیز ہم اور وہ اپنے عزم و ارادہ سے استقلال ترکستان کے منازل ضرور طے کریں گے۔

مولوی عبدالحامد صاحب بدایونی نے اپنے دوران سفر میں جو بیانات دئے ہیں ان پر ماسکو اور ازبکستان کے اکثر ریڈیو سٹیشنوں سے تبصرہ کیا گیا ہے۔ اور انہوں نے کمیونسٹ روس کی حمایت میں جو کچھ کہا ہے۔ اس سے پورا فائدہ اٹھایا ہے۔ جس سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ مولوی صاحب موصوف نے اپنی روس دوستی کی رو میں خلاف توقع غلو سے کام لیا ہے۔ موصوف نے کراچی میں آ کر ایک طویل بیان بھی اخبارات کو دیا ہے۔ آپ کا بیان بے جان اور غیر مؤثر ہونے کے علاوہ متضاد بھی ہے آپ فرماتے ہیں کہ "یہاں روس میں عبادات اور نماز کو ممنوع کہنا قطعاً غلط ہے۔" آگے چل کر "خوش قسمتی" سے فرماتے ہیں۔ کہ روسی نظام تعلیم میں مذہب کا کوئی مقام نہیں۔ اسی وجہ سے نوجوان آہستہ آہستہ دین سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔"

میں نہیں سمجھ سکتا کہ عبدالحامد صاحب بدایونی اس امر سے ناواقف ہوں گے کہ اسلام کے بارے کمیونزم کیا تعلیم دیتا ہے۔ اس کے باوجود ان کے بیانات سراسر کمیونزم کی ثنا خوانی کرتے ہیں۔ حالانکہ اسلام ایک مابعد الطبیعی خدا تعالیٰ اور خدا کے وجود کو ضروری مانتا ہے۔ اس کے برعکس کمیونزم نہ صرف خدا سے انکار کی تعلیم دیتا ہے۔ بلکہ ہر اس عقیدے سے جس کی رو سے خدا "یوم آخرت" "سزا و جزا" پر ایمان لانا ضروری ہو۔ نفرت اور بیزاری کی تعلیم دیتا ہے۔ لیکن مولوی صاحب اس بنیادی اختلاف کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔

ترکستان میں اسلام پہلی صدی ہجری میں پہنچا تھا۔ وہاں کے ترک باشندے کاملاً اسلام کے دائرے میں آ گئے اور نیک نیتی اور خلوص دل سے اسلام لائے حتیٰ کہ فنا فی الاسلام ہو گئے۔ اس قوم کے خلوص کی برکت نے دوسری اور تیسری صدی ہجری میں ترکستان کو اسلام کا مرکز بنا دیا اور ترکوں میں محدثین مفسرین قرآن متکلمین اسلام، متصوفین، فقہاء ادبار اور حکماء کی ایک بڑی جلیل القدر جماعت پیدا کی۔ جو بین الملی شہرت کے حامل ہوئے چنانچہ ایک قلیل مدت میں ترکستان وسط ایشیاء میں مسلمانوں کا وطن اور اسلامی علوم و فنون اور تہذیب و ثقافت کا مرکز بن گیا۔ لیکن وہ ۷۵ سال سے روسی استبداد میں جکڑا ہوا ہے۔ اور اپنی آزادی کے لئے ماہی بے آب کی طرح تڑپ رہا ہے۔ ۴۰ سال سے کمیونسٹ روس کی اسلام دشمن بربریت کا تختہ مشق ہے ترکستان کو روسی کمیونسٹوں نے پانچ ٹکڑے کر کے اس کے اہم مقامات پر روسیوں کو بسا کر وہاں کے اصلی باشندوں کو اقلیت میں تبدیل کر دیا۔ اور تاشقند، سمرقند روشینہ (سٹالین آباد) کو اشتراکی مراکز میں تبدیل کیا جا چکا ہے۔

عبدالحامد صاحب یا ان جیسے کسی اور سیاح کے لئے یہ ممکن نہیں ہے۔ کہ وہ ایک قلیل عرصہ میں تاشقند کی تمام نہاد "نظامت دینیہ" کی اصلیت سے واقف ہو سکے جو کمیونسٹوں کا آلہ کار ہے۔ البتہ یہ امر بھی واضح ہے۔ کہ مولوی صاحب موصوف جیسے لوگ اشتراکی منصوبوں اور تدبر کو عمر بھر کوشش کریں۔ تو بھی نہ سمجھ سکیں گے۔ پھر یہ کس طرح ممکن ہے۔ کہ مولوی صاحب ترک قوم کے خائن "سرخ مفتی" بالفاظ دیگر کمیونسٹ خفیہ پولیس کے معتمد علیہ الشان بابا خان کے بیٹے کمیونسٹ ضیاء الدین کو سمجھ سکیں۔ بلکہ ضیاء الدین نے تو تاشقند میں بیٹھے بیٹھے اپنے ادنیٰ کارندوں کے ذریعہ عبدالحامد صاحب کو اپنا لیا ہے جادو وہ جو سر پر چڑھ کے بولے "ضیاء الدین کمیونسٹ پارٹی کا ایک ممتاز رکن ہے جس کے متعلق ڈاکٹر باعی میرزا ہیت سے ۱۹۲۷ء تک ترکستان میں میجر ڈاکٹر تھے) وضاحت کی ہے۔ کہ یہ شخص (ضیاء الدین) ۱۹۲۷ء سے آج تک کمیونسٹ پارٹی کا رکن رہا ہے۔ ۱۹۵۳ء میں یہی ضیاء الدین حج کے موقعہ پر روسی پروپیگنڈے کے لئے حجاز آیا تھا۔ جہاں ترک مہاجرین نے اس کے کرتوتوں کی قلعی کھولی تھی۔ اور وہ بہت پریشان اور مایوس ہو کر ناکام لوٹا تھا۔

(باقی) (نوائے وقت یکم نومبر ۱۹۵۷ء)

مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خادم کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۱۶ نومبر (بذریعہ فون) مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خادم کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے۔ کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات اور جمعہ کو دن میں عام طور پر طبیعت اچھی رہی۔ صرف کسی کسی وقت تشنج کے باعث بائیں پہلو میں درد کی شکایت ہو جاتی ہے ابھی تک ڈاکٹر پیرزادہ صاحب نے اصل مرض کے متعلق کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔ اس لئے احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ ان ایام میں خاص طور پر دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مکرم خادم صاحب کو صحت کامل بخشے۔ آمین

(سید بہاول شاہ)

جماعتی ترقی کیلئے لغویات سے اعراض و اجتناب

احباب جماعت کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ جماعتی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ رذائل کی زندگی سے پاکیزگی حاصل کی جائے۔ قرآن کریم میں ہے۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ (مومنون پ ۱۸) کہ وہ مومن کامیاب ہو گئے۔ جو اپنی نمازوں میں خشوع خضوع رکھتے ہیں۔ نیز وہ مومن کامیاب ہو گئے۔ جو لغویات سے اعراض کرتے ہیں۔ قرآن کریم کے اس بیان سے واضح ہے۔ کہ جماعتی ترقی کیلئے رذائل اور لغویات کی زندگی سے اجتناب ضروری ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فتاویٰ احمدیہ میں ارشاد ہے۔ کہ حقہ اور تمباکو کا استعمال لغویات سے ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔ کہ اگر آنحضرت کا زمانہ ہوتا۔ تو آپ ضرور منع فرما جاتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں بعض احباب نے حقہ چھوڑا چھڑایا نہ پیا۔ سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے معذورین کو الگ کر کے پابندیاں لگا دینی چاہیئے۔ کہ عہدیداران جماعت اس کی نگرانی کریں۔ حضرت خلیفۃ اول نے اللغو کے ماتحت فرمایا ہے۔ اللغو:۔ کل باطل معاصی لغو میں داخل ہیں تاش گنجفہ۔ چوسر سب ممنوع ہیں۔ گپیں ہانکنا۔ نکتہ چینیاں کرنا وغیرہ (درس القرآن صفحہ ۱۲) مگر باوجود اسقدر واضح احکام اور ارشادات کے ابھی تک حقہ۔ سگریٹ تاش اور شطرنج کی امراض باقی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرما کر خدا نے بڑا فضل کیا ہے۔ اور الاسلام یهدم ما قبلہ (بخاری) کے ماتحت بیعت کے بعد پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ مگر سچی توبہ اس میں شرط ہے۔ کیونکہ توبہ تاب سے ہے۔ یعنی رجوع اندریں صورت تائب کی سچی توبہ ہے۔ جب وہ شیطان کے رستہ کو چھوڑ کر خدائے رحمن کے رستے کو اختیار کرے۔

احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ رذائل کی زندگی کو ترک کر کے جماعتی ترقی کا موجب بنیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

قائدین اضلاع (خدام الاحمدیہ) توجہ فرمائیں

جملہ قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ اس امر کا جائزہ لیں۔ کہ ان کے ضلع کی کس کس مجلس میں نیا انتخاب نہیں ہوا (جن مجالس کے انتخابات منظور ہو چکے ہیں۔ ان کی فہرست الفضل مورخہ ۱/۱۱/۵۷ میں شائع ہو چکی ہے۔ اور اس کے بعد آنے والے انتخابات کی منظوری کی اطلاع قائدین اضلاع کو بھجوائی گئی) جن مجالس میں ابھی انتخاب نہ ہوا ہو۔ وہاں کوشش کر کے انتخاب کرائیں۔ کیونکہ مقامی مجالس کے انتخابات کی تکمیل کے بعد قائد ضلع کے انتخاب کا کام ہو گا۔ اس کی تیاری کے لئے مقامی مجالس کے انتخابات کی تکمیل نہایت ضروری ہے

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۱/۵/۵۷)

تفصیل چندہ ارسال فرمائیں

بعض احباب چندہ کی رقم بھیجتے وقت ساتھ چندہ کی تفصیل نہیں ارسال نہیں کرتے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ موصولہ رقم مد بلا تفصیل میں ڈال دی جاتی ہے۔ اور اس کو سلسلہ کے کاموں میں خرچ نہیں کیا جا سکتا۔ ایسی رقوم جو تین ماہ تک مد بلا تفصیل میں پڑی رہیں۔ ان کے متعلق قاعدہ یہ ہے۔ کہ ان کو چندہ عام میں شمار کر لیا جائے۔

بعض سیکرٹریان مال (و دیگر احباب جو اپنا چندہ براہ راست بھیجتے ہیں) براہ مہربانی ساتھ تفصیل ضرور ارسال فرمایا کریں۔ تاکہ ریکارڈ میں اس کا صحیح اندراج کیا جا سکے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اس زمانہ میں حقیقی اسلام یعنی احمدیت کے قائم کرنے اور مومنوں کے ایمان کو تازہ کرنے کے لئے جلسہ سالانہ سے زیادہ مفید اور پر اثر اور کوئی طریق کار نہیں۔ اس مبارک موقعہ پر ہزاروں ہزار لوگ اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی زیارت حاصل کرتے ہیں اور حضور کے زندگی بخش کلمات سنتے ہیں۔ اور مرکز کی دوسری برکات سے بہرہ اندوز ہوتے ہیں۔ اس جلسہ کے اخراجات کے لئے اور اس موقع پر آنے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے جو در حقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہی مہمان ہیں۔ چندہ جلسہ سالانہ وصول کیا جاتا ہے۔ جس کی سالانہ شرح ہر احمدی کی ایک ماہ کی آمد کا دسواں حصہ ہے۔

اگرچہ گذشتہ سالوں کی نسبت سال رواں میں اس مد کی آمد میں اس وقت تک نمایاں بیشی ہوئی ہے۔ لیکن ابھی وصول شدہ رقم متوقع اخراجات سے بہت کم ہے۔ حالانکہ جلسہ سالانہ سر پر آ گیا ہے۔ لہذا میں تمام احباب اور عہدہ داروں سے گذارش کرتا ہوں۔ کہ اب مزید التواء کی گنجائش نہیں۔ براہ مہربانی فوری طور پر یہ چندہ جمع کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرا دیا جائے۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

۱۔ جن مجالس نے ابھی تک نئے مطبوعہ فارم ہائے رکنیت خدام الاحمدیہ پر کروا کر نہیں بھجوائے۔ وہ فوراً بھجوائیں۔

۲۔ نئے سال کے لئے تمام قائدین کی اپنی اپنی مجالس کے خدام کی مجموعی لسٹیں تیار کر کے مرکز کو ارسال فرمائیں۔ ان فہرستوں میں مندرجہ ذیل کوائف مندرج ہوں۔ نام خادم۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ موجودہ عمر۔ تعلیم پیشہ۔ موجودہ پورا پتہ۔ تاریخ بیعت۔ تاریخ داخلہ انصار۔ کیفیت قائدین ان فہرستوں کو اچھی طرح سے چیک کر کے اور اپنے اور ناظم تجنید کے دستخطوں سے فوراً مرکز کو بھجوا دیں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ لاہور کی طرف سے صدقہ

لجنہ اماء اللہ لاہور نے حضور اقدس کی صحت کے لئے ایک بکرا صدقہ دیا ہے۔ اس صدقہ کا اہتمام والدہ محترمہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب نے کیا۔

(سید بہاول شاہ)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی موصی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر سکے (سیکرٹری کارپرداز مقبرہ بہشتی)

نمبر ۱۴۶۸۷ میں رابعہ بیگم زوجہ میاں محمد عبداللہ صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ دھاروال ڈاک خانہ شہر سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۵۷ ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

حق مہر بذمہ خاوند میاں محمد عبداللہ صاحب ۵۰۰/- زیور قیمتی ۵۰۰/- روپے کل میزان ۱۰۰۰/- روپے

میں اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر میری اور کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ میں اس وقت ۲۵/- روپے نقد ادا کرچکی ہوں۔ باقی رقم ۱۰۰/- روپے بالاقساط ادا کر دوں گی۔

الامۃ رابعہ بیگم بقلم خود
گواہ شد۔ ناظم الدین امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ۔
گواہ شد محمد عبداللہ صراف بقلم خود خاوند موصیہ

نمبر ۱۴۶۵۴ میں کمال الدین ولد ہدایت علی قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۹ء ساکن چک ۱۰۷ رکھ برانچ ڈاکخانہ چک ۱۰۶ چوہدری والہ ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷/۵۷ ۳۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائداد حسب ذیل ہے۔ اراضی نہری ۲۰ ایکڑ جس کی قیمت مبلغ فی ایکڑ دو ہزار روپیہ اور کل رقم چالیس ہزار روپیہ بنتی ہے۔ واقعہ چک ۱۰۷ رکھ برانچ چک ۹۹ رکھ برانچ ضلع لائلپور میں ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میری وفات وفات جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد کمال الدین ۷/۵۷ ۳۰
گواہ شد نشان انگوٹھا۔ غلام حسین ولد اسمٰعیل چک ۱۰۷ برادر موصی تحصیل جڑانوالہ ۷/۵۷ ۳۰
گواہ شد عبدالغفور سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۱۰۷ شرقی غربی ۷/۵۷ ۳۰
وصیت ۱۴۱۳۰

نمبر ۱۴۴۰۲ میں ظفر اللہ ولد چوہدری علم دین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ کاشتکاری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن نواں کوٹ چک ۷۹ ڈاکخانہ خاص۔ ضلع شیخوپورہ صوبہ پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۵۶ ۲۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد منقولہ وغیر منقولہ اس وقت کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ میرے بزرگوار بفضل خدا تعالیٰ زندہ ہیں۔ میری آمد اس وقت بذریعہ زمیندارہ سالانہ ۵۰۰/- روپے ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ضلع جھنگ کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جو جائداد ثابت ہو اس کی ۱/۱۰ حصے کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

العبد ظفر اللہ ولد چوہدری علم دین نواں کوٹ چک ۷۹ ضلع شیخوپورہ
گواہ شد: محمد وارث شاہ ہاشمی انگلش ٹیچر۔ ڈی۔ بی مڈل سکول بھاگیوالی چک ۷۹ ضلع شیخوپورہ

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

وصیت نمبر ۱۴۶۷۴:- میں حبیب اللہ شیکدار ولد سراج الاسلام شیکدار مرحوم پیشہ تجارتی عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت اگست ۱۹۳۷ء ساکن نگر پرچہ ڈاک خانہ دہار یارچہ ضلع پبیرہ صوبہ مشرقی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷/۵۷ ۲۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔

ا۔ جدی جائداد میں سے ایک مکان خام اور ایک زرعی زمین ہے۔ اس کی تشریح یہ ہے۔
(ا) مکان موضع نگر پرچہ میں ۱/۴ بیگھہ زمین پر واقع ہے۔ اس کے ۱/۴ حصہ کی مالک میں ہوں جس کی موجودہ قیمت تخمیناً ۵۰/- روپے ہوگی
(اا) زرعی زمین ۲۳ نمبر موضع کانائی نگر کے علاقہ میں توضیح ۱۹۲۵ء کے اندر سٹلمنٹ ۱۹۰۴ء میں صرف ۳۵ ڈسیمل زمین کا مالک میں ہوں۔ جس کی موجودہ قیمت تخمیناً مبلغ ۵۰۰/-/- روپے ہوگی۔
(۲) خود پیدا کردہ جائداد میں ایک مکان اور دو زرعی زمین ہے۔ اس کی تشریح یہ ہے۔
(ا) مکان موضع نگر پرچہ میں ۱/۴ بیگھہ زمین پر واقع ہے۔ اس کے ۱/۴ حصہ کا مالک میں ہوں۔ جس کی موجودہ قیمت تخمیناً ۲۵۰/- روپے ہوگی۔
(اا) زرعی زمین ۲۳ نمبر موضع کانائی نگر کے علاقہ میں توضیح ۱۹۲۵ء کے اندر ہے اس کی تشریح یہ ہے۔
الف سٹلمنٹ ۱۹۲۳ء میں میری صرف ۳۰ ڈسیمل زمین ہے جس کی موجودہ قیمت تخمیناً مبلغ ۴۵۰/- روپے ہوگی۔
(ب) سٹلمنٹ ۱۹۴۲ء میں میری صرف ۱۴ ڈسیمل زمین ہے جس کی موجودہ قیمت تخمیناً مبلغ ۱۵۰/- روپے ہوگی۔ میری کل جائداد کی قیمت تخمیناً مبلغ ۱۴۰۰/- روپے ہوگی۔

مذکورہ بالا میری جائداد جس کی کل قیمت تخمیناً مبلغ ۱۴۰۰/- روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت تخمیناً ۱۰۰/- روپے ہے۔ میں تازیست ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسے جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کے مد میں کر دوں۔ تو اسقدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا

العبد: حبیب اللہ سکدار معرفت انجمن احمدیہ نرائن گنج ضلع ڈھاکہ ۷/۵۷ ۲۵
گواہ شد:۔ احسان اللہ سکدار پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ نرائن گنج ضلع ڈھاکہ ۷/۵۷ ۲۵
گواہ شد: سید سعید احمد عفی عنہ انسپکٹر بیت المال مشرقی پاکستان ۷/۵۷ ۲۷

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم لطیف احمد صاحب آف منصوری لاہور میں عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرماویں۔
(لطف الرحمٰن ناز کلرک دفتر تعمیر ربوہ)

۲۔ چوہدری محمد افضل اوجلوی ساکن نیو دھرم پورہ (لاہور) کے مثانہ کا گنگا رام ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے
(محمد اختر بھنگ کلرک ریلوے سٹیشن ربوہ)

۳۔ خاکسار کے والد محترم جناب مرزا محمد عبداللہ صاحب درویش قادیان سے آتے ہوئے رستے میں بعارضہ بخار بیمار ہوگئے۔ احباب کرام سے ان کی مکمل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز عاجز کی اہلیہ کو افاقہ ہے۔ مگر مکمل صحت نہیں ہوئی۔ ان کیلئے بھی دعا فرمادیں
(مرزا عبدالرشید وکالت مال تحریک جدید)

درخواست دعا

بندہ کی چھوٹی بچی عرصہ ایک ماہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان عزیزہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔
(میاں) غلام احمد سٹینوگرافر لائل پور

رحمت بی بی صاحبہ کی وفات

انا للہ وانا الیہ راجعون

دفتر ایڈیٹر الفضل کے مددگار کارکن بشیر احمد صاحب کی والدہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ نواب دین صاحب (محلہ الف) مورخہ ۱۴ اور ۱۵ نومبر ۵۷ء کی درمیانی رات کو ۶۴ سال کی عمر میں وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ قریباً دو اڑھائی ماہ سے بیمار چلی آرہی تھیں اور بہت کمزور ہو گئی تھیں مورخہ ۱۵ نومبر بروز جمعۃ المبارک مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے بعد نماز جمعہ نماز جنازہ پڑھائی جس میں مقامی احباب ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوئے بعدہ مرحومہ کو عام قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا اور درجات بلند فرمائے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ہر طرح ان کا حامی و ناصر ہو (آمین)

---

۳ کے بظاہر ماننے کے دعویدار ہوتے ہوئے بھی گمراہ ہیں اور دوسروں کو گمراہ کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں، باہر کے دشمن سے اندر کا دشمن زیادہ خطرناک ہوتا ہے"

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

نہ تھی۔ لیکن اگر ان اقوال کی وجہ یہ بتائی جائے کہ امتی نبوت کا تصور ترتیل کے ساتھ بیدار ہوا تو یہ بڑا بھاری جرم ہے

اللہ تعالیٰ ایسی الٹی ذہنیت سے سب کو محفوظ رکھے

غالب دہلوی نے کیا خوب کہا ہے ؎

آں آب کہ از خاک ہمہ سبزہ دماند
آں آب ز آہن ہمہ زنگار برآمد

اللہ تعالیٰ جن باتوں کو اثبات و اطمینان قلب کا نسخہ اعظم بیان فرماتا ہے وہ اس پیغامی دوست کے قول کے مطابق بہت بھاری جرم ٹھہرتی ہیں۔ لیکن دھوکے فریب اور جنون کا الزام بہت پیارا معلوم ہوتا ہے۔ جس کا اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی آیت آیت میں انکار کرتا ہے لاریب فیہ۔ لیس صاحبکم بمجنون وغیرہم۔ چنانچہ "قول سدید" کا مصنف بڑے چاؤ سے لکھتا ہے"

"ان میں کس کی حالت زیادہ خطرناک ہے یا دونوں کی باہم برابر ہے۔ اس کا فیصلہ قارئین خود کرلیں"

ہم عرض کرتے ہیں کہ مخالفین کی حالت سے قول سدید کے مصنف کی اپنی حالت زیادہ خطرناک ہے۔ اس لئے کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نارتھ ویسٹرن ریلوے - لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

I نظر ثانی شدہ شیڈول ریٹ کے مطابق فیصدی نرخ پر مبنی سربمہر ٹنڈر کام گروپ (ا) کے لئے اور نئے سربمہر ٹنڈر کام ب۔ ج کے لئے مقررہ فارموں پر (جو میرے دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی فارم ۱۹ نومبر ۱۹۵۷ء کے ایک بجے بعد دوپہر تک مل سکتے ہیں) مطلوب ہیں — یہ ٹنڈر ۱۹ نومبر ۵۷ء کو اڑھائی بجے بعد دوپہر حاضرین کے سامنے کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت مع ٹنڈر پرسنٹیج	زرضمانت جو پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور ڈویژن کے پاس پیشگی جمع کرانا ہوگا	میعاد تکمیل
گروپ الف (i) گرانڈ ٹرنک روڈ لاہور پر واقعہ بنگلہ ۲۹۰ کی چھت کو تبدیل کرنا (ii) شاہدرہ سٹیشن کے انتظار گاہ مسافرین درجہ سوم میں چھوٹے چھوٹے سٹال تیار کرنا (iii) شاہدرہ میں گڈز پلیٹ فارم کی مرمت۔ (iv) ۵۷/۱ لاہور سیکشن میں واقعہ سگنل شاپس کالونی میں سارب پانی کی مرمت۔	-/۲۰,۰۰۰ روپے	-/۴۰۰ روپے	۱۵ فروری ۱۹۵۸ء تک
گروپ ب (i) جنرل مینجر صاحب و ڈپٹی جنرل مینجر صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے ہیڈ کوارٹرز کی پہلی منزل میں فنی ونگ کے اندر واقعہ کمروں کے اوپر واقعہ کمروں کی چھتوں کی خاص مرمت	-/۱۵,۰۰۰ روپے	-/۳۰۰ روپے	۲۸ فروری ۱۹۵۸ء تک
گروپ ج (i) ہیڈ کوارٹرز آفس نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور میں واقعہ فنی ونگ کی پہلی منزل کی چھت کی خاص مرمت۔	-/۱۵,۰۰۰ روپے	-/۳۰۰ روپے	۲۸ فروری ۵۸ء تک

II جن ٹھیکیداروں کے نام ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں وہ بھی ۱۹ نومبر ۱۹۵۸ء تک اپنی مالی پوزیشن اور سابقہ تجربہ کے متعلق سرٹیفکیٹ پیش کرکے اپنے نام اس فہرست میں درج کروا کر ٹنڈر پیش کرسکتے ہیں۔

III مفصل شرائط و ہدایات اور مطبوعہ شیڈول ریٹ اور تخمینے وغیرہ میرے دفتر میں روزانہ کاروباری اوقات کے اندر ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

ادارہ ریلوے ہرگز اس بات کا پابند نہیں کہ وہ کوئی کم سے کم ٹنڈر یا کوئی خاص ٹنڈر ضرور بالضرور منظور کرے۔

IV کام گروپ الف کے لئے ٹنڈر پیش کرنے والے ٹھیکیداروں کا فرض ہوگا کہ وہ مزدوری اور مواد (مصالحہ) کا نرخ بھی درج کریں۔

گروپ ب اور ج کے کاموں کے ٹھیکیدار کا فرض ہوگا کہ وہ لکڑی خود مہیا کریں

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور)

اوقات فرانگی دی لونا یٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۳½
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵	۶½	۸	۸½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¼							
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼							

نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا، گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے
(جنرل مینیجر)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی کو بخار سے آرام ہے۔ لیکن اسہال اور بندش پیشاب کی تکلیف بدستور ہے۔ صبح و شام کیتھیٹر کے ذریعے پیشاب خارج کرنا پڑتا ہے شفایابی کے لئے دوست خاص طور پر دعا فرمائیں (لطیف خالد)

(۲) میں عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہوں۔ ہاتھ ہلانے اور چلنے سے معذور ہوں احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے خاص فضل کے ماتحت شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین — میرزا احمد (ابن میاں سلطان احمد صاحب درویش) دارالصدر ربوہ

(۳) خاکسار کی والدہ محترمہ اور چھوٹی بہن بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
غلام احمد ربوہ۔ ضلع جھنگ

(۴) خاکسار کی خوشدامن صاحبہ گرنے کی وجہ سے چوٹ آگئی ہے۔ جس سے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔
محمد شریف ٹیلیفون سپروائزر۔ لائلپور